

PMS - 2020

سوال نمبر 1

دین اور مذہب میں فرق؟ دورِ حاضر میں مذہب کی ضرورت و اہمیت بیان کریں۔

جواب :- مذہب :-

مذہب عربی زبان کے لفظ ذہب سے لیا گیا ہے جس کے لفظی معنی ہیں طریقہ یا راستہ اور اصطلاحی معنی ضابطہ حیا یا خود پر غور و فکر کرنا۔ انسان کی ابتداء عسری اور لاعلمی سے ہوئی اور پھر رفتہ رفتہ انسانوں نے مشرکانہ خدا پرستی اور توحید پرستی اختیار کر لی۔ ابتداء میں پرچینز جس سے انسانوں کو خوف آتا تھا باہر حیران کرتی اسے خدا بنا کر پرستش شروع کر دیتے تھے اللہ نے انہیں لوگوں میں سے کچھ لوگوں کو ہدایت کے لیے بھیجا یعنی اللہ نے اپنے پیغمبر بھیجے۔

1۔ آکسفورڈ ڈکشنری کے مطابق مذہب کی تعریف :-

آکسفورڈ ڈکشنری کے مطابق مذہب کی تعریف یوں بیان کی گئی ہے کہ

”مذہب عقائد اور عبادات کے مجموعے کا نام ہے۔“

2۔ ایڈورڈ ٹیلر کے مطابق :-

”روحانیت پر یقین کرنا مذہب کہلاتا ہے۔“

3۔ ڈاکٹر اسرار احمد :-

ڈاکٹر اسرار احمد کے مطابق ”مذہب تین چیزوں کا مجموعہ ہے عقائد، عبادات اور سماجی تہوار یا رسومات۔“

دین :-

دین عربی زبان کا لفظ ہے جس کے لفظی معنی
میں غلبہ یا بلندی حاصل کرنا اور اس کے اصطلاحی معنی
میں کہ دین ایک مکمل ضابطہ حیات ہے
قرآن مجید میں ارشاد ہے کہ

"اور اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو
اور کسی تفرقے میں نہ پڑو۔"

[سورۃ العنبران: 103]

شرعیّت کے مطابق دین :-

شرعیّت کے مطابق دین چار چیزوں
کا مجموعہ ہے اللہ کی حاکمیت کو تسلیم کرنا، اس کے
احکامات پر عمل کرنا، اللہ کے دیے ہوئے قوانین
کی پاسداری کرنا اور سزا اور جزاء پر یقین کرنا
دین ایلاتا ہے۔"

عذیب کے برعکس دین انسانی زندگی کے تمام
ہیلوؤں کا احاطہ کرتا ہے۔ عذیب انسان کے خدا سے تعلق
کو ظاہر کرتا ہے جبکہ دین انسان کے خدا کے ساتھ تعلق
کے ساتھ ساتھ انسانوں سے اس کے تعلقات اور سلوک
کی بات بھی کرتا ہے۔

ڈاکٹر اسرار کے مطابق دین کی تعریف :-
 ڈاکٹر اسرار نے دین کی تعریف یوں

بیان کیا ہے کہ

"دین چھ چیزوں کے مجموعے کا نام ہے
 عقائد، عبادات، سماجی رسومات،
 سماجی نظام، سیاسی و معاشرتی نظام
 اور انصاف"

دین اور مذہب میں فرق :-

اسلام نہ صرف ایک مذہب ہے بلکہ دین
 بھی ہے۔ مذہب انسان کی انفرادی زندگی کے بارے
 میں بیان کرتا ہے جبکہ دین انسان کی انفرادی اور
 اجتماعی دونوں زندگیوں کا احاطہ کرتا ہے۔ مذہب
 اور دین میں فرق درج ذیل ہے:

دین کل ہے اور مذہب دین کا جزو ہے :-

دین اور مذہب کا بنیادی فرق یہ ہے کہ
 دین کل ہے اور مذہب اس کا ایک جزو ہے۔ دین
 انسان کی کل زندگی یا پہلوؤں کا احاطہ کرتا ہے
 اور مذہب صرف انفرادی

(۱) انسان اور خدا کے درمیان تعلق :-

دین انسان اور خدا کے درمیان تعلق
 کے علاوہ انسانوں کے آپس کے تعلقات پر بھی

زور دیتا ہے اس یعنی حقوق اللہ اور حقوق العباد
 دونوں کے بارے میں یہاں فرمایا کرتا ہے
 جبکہ ^{فزیب} صلی اللہ علیہ وسلم اور صرف انسان اور اللہ کے
 درمیان تعلق کو بیان کرتا ہے یعنی حقوق العباد
 کے بارے میں بیان کرتا ہے

(iii) عقائد سے متعلق فرق :-

فزیب میں عقائد انسان کے بنائے ہوئے
 ہوتے ہیں جبکہ دوسرے مذاہب میں بھی ہمیں
 دیکھنے کو ملتا ہے جبکہ دین میں عقائد الہامی ہوئے
 ہیں جبکہ اہمیت ہے کہ اسلام کے بنیادی عقائد
 پانچ ہیں جو کہ درج ذیل ہیں

امنت باللہ وملكته وكتبه و
 رسوله واليوم الآخر

ترجمہ :-

میں ایمان لایا اللہ پر، اس کے فرشتوں پر
 الہامی کتابوں پر، نبی کی رسالت پر اور آخرت کے
 دن پر۔

(iv) نظریاتی قانون اور زندگی کو مقصدیت عطا کرنا

فزیب انسان کو کوئی نظریاتی قانون نہیں
 دیتا بلکہ زندگی تاکہ یہ معلوم کیا جاسکے کہ زندگی کا اصل
 مقصد کیا ہے جبکہ دین سماجی نظم و ضبط کے تحت اجتماعی

اور ہم آئیگ زندگی کو شروع دیتا ہے اور عہدہ صیبت زندگی
عطا کرتا ہے۔

(۷) عبادت اور سماجی نظام کے قیام کی مسلسل کوشش :-

عزیز عبادت کی شکل میں مذہبی ریاضت
کا حکم دیتا ہے جو خود ازستی پر مبنی ہوتا ہے جبکہ دین
انسانوں پر زور دیتا ہے کہ وہ خدائی سماجی نظام کے قیام
کی مسلسل کوشش کریں۔

(۸) رضائے الہی اور انسانیت کی اصلاح :-

دین مقصد رضائے الہی کے ساتھ
ساتھ انسانیت کی اصلاح کی مجموعی ترقی کے
بارے میں بھی بیان کرتا ہے جبکہ عزیب کے پیروکار
اس بات سے مطمئن ہوئے ہیں کہ انہوں نے
خدا کے ساتھ اپنا تعلق برکیا ہے اور شخص کا
مقصد صرف اپنی نجات ہوتا ہے۔

(۹) حوصلہ افزائی اور خود اعتمادی تلاش کرنے

کا درس :-

عزیز انسان کے خوف کے احساس کو
شروع دیتا ہے اور ان کو کلیتاً نیت میں بدلنے کا
راستہ تلاش کرتا ہے جبکہ دین انسان کو حوصلہ اور
خود اعتمادی حاصل کرنے کا درس دیتا ہے۔

دور حاضر میں مذہب کی ضرورت اور اہمیت :-

مذہب کی ضرورت و اہمیت اور دور
مطہ اور علاقہ کے لیے مسلم ہی ہے اس لیے ضرورت
و اہمیت کو لحاظ سے اس کو مختصر طور پر بیان
کیا جاسکتا ہے

(۱) مذہب ایک فطری خواہش ہے

(۲) مذہب ایک روحانی اقتدار ہے

(۳) مذہب ایک معاشرتی ضرورت ہے

(۱) مذہب ایک فطری خواہش

مذہب ایک رجحان فکر کا نام ہے

جس کو شعوری یا اعتقادی طور پر اپنانا ہے خواہ اس کی

بنیاد کسی وحی پر ہو یا اس کی کوئی خود کی ذہنی اختراع ہو

فطری طور پر انسان کو اپنی زندگی گزارنے کے لیے

کسی سمت کی مقصد کی ضرورت ہوتی ہے پریشانیوں

سے بچنے کی سمت بھی اس سے حاصل ہوتی ہے

جس کا مشہور فقرہ خدا پندرت جو امر لعل تیرو کے یہ

الفاظ ہیں کہ

”جب مجھ کوئی انتہائی مشکل مسئلہ

پیش آتا ہے تو میں مندر

جاتا ہوں مودی کی بوجا کرتا ہوں آتسو

بہاتا ہوں حتیٰ کہ میری پریشانی ختم

ہو جاتی ہے“

اسی وجہ سے علاوہ شرعی نغمانی لیتے ہیں کہ

”دنیا میں ہر قوم، ہر نسل، ہر طبقہ
مذہب رکھتا ہے۔ عالم و جاہل،
رزق و شریف شاہ و کرا، افریقہ
کا وحشی اور یورپ کا تعلیم یافتہ
سب اس میں برابر ہیں۔“

رقم مذہب ایک روحانی اقتضاء:-

فطری ضرورت و خواہش ہونے کے

ساتھ ساتھ مذہب روحانی اقتضاء بھی ہے۔
روحانیت کا تصور مذہب کے بغیر نہیں ہو سکتا اور یہ لائق
اس قدر والہیت ہے کہ اگر روحانیت کا وجود تسلیم کر لو تو
مذہب کا تصور خود بخود ہی تسلیم کرنا ہوگا
جیسا کہ ایڈورڈ ٹیلر بیان کرتے ہیں کہ

”روحانیت پر یقین کرنا مذہب کہلاتا ہے۔“

رقم مذہب ایک معاشرتی ضرورت:-

معاشرتی لحاظ سے بھی مذہب کی ضرورت
اور اہمیت سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔ انسان کو معاشرتی
رواداری، امن و امان، اخلاقی ترقی و تہذیب و غیرہ
کے مذہب سے حاصل ہوتے ہیں۔

حاصل کلام :-

انسان کو زندگی گزارنے کے لیے اور زندگی کا مقصد حاصل کرنے کے لیے ایک راہ راست کی ضرورت ہوتی ہے وہ وہی ہے جسے حاصل ہونا اور ذہنی اختراع سے بھی جسے مذہب کہتے ہیں مذہب اور دین میں جڑا ایم اور واضح فرق بیان کیے ہیں جس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ اسلام نہ صرف ایک مذہب ہے بلکہ دین بھی ہے جو کہ انسان کو زندگی کے تمام پہلوؤں کے بارے میں ہدایت دیتا ہے اور اللہ کے نام سے دعا ہے کہ بہترین دین کے طور پر دین اسلام پسند فرمایا ہے ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ

ترجمہ : "اور جو کوئی اسلام اور بیشک دین اللہ کے ہاں فرمانبرداری ہی ہے"

[سورۃ العنبران: ۱۹]